سوال

(973) رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام نے کتنے کلومیٹر پر نمازِ قصر ادا کی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں روزانہ اپنے کاروبار کے سلسلے میں اپنے گھر سے تقریباً ۲۵ کلومیٹر فاصلہ طے کر کے شام کو واپس گھر آتا ہوں۔ کیا اس دوران میں قصر نماز ادا کروں یا نماز کو پورا پڑھوں؟ اس کے بارے میں قرآن اور شریعت سے آگاہ کریں۔ یہ بھی بتائیں کہ رسولِ کریم ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے کتنے کلومیٹر پر نمازِ قصر ادا کی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ مسافت پر آپ قصر کر سکتے ہیں۔

صحیح مسلم میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ جب تین کوس یا تین فرسخ (نو کوس) نکلتے یعنی سفر کرتے تو دوگانہ پڑھتے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ ''فتح الباری'' میں اس حدیث کے بارے میں رقمطراز ہیں:

حدیثِ ہذا اس بارے میں بہت صحیح اور بہت صریح ہے، لیکن اس حدیث میں تین کوس یا تین فرسخ بصیغۂ شک بیان ہوا ہے۔ اس بناء پر بعض اہلِ علم نے کہا ہے کہ احتیاطاً دوگانہ نو کوس پر پڑھنا چاہیے کیونکہ نو کے بڑے عدد میں تین بھی شامل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 792

محدث فتویٰ